غزل

پروفیسر خالد شبیر احمد

اے حرفِ شوق معرضِ تقریر میں تو آ
اے خواب دیدہ، خواب کی تعبیر میں تو آ

ظلمت کدہ یہ تیرا پھر سے جگمگائے گا
تو دائرۂ دین کی تنویر میں تو آ

کب تک رہے گی گود میں الفاظ کی نہاں
دل کی دُعا تُو صورتِ تاثیر میں تو آ

پھر کفر سر جھکائے گا پائے ثبات پر
شوش(۱) کی طرح شورشِ زنجیر میں تو آ

تاریخ تیری پڑھنے کو بے چین نسلِ نو
اے نارسیدہ آرزو تحریر میں تو آ

گن گاؤں گا میں تیرے ہی حُسن و جمال کے
میری نگاہِ ذوق کی تصویر میں تو آ

خالدؔ جنوں کے مرحلے طے ہوں گے بالیقیں
اک بار پھر سے حلقۂ شبیر(۲) میں تو آ

☆☆☆

(۱) شورش کاشمیری رحمۃ اللہ علیہ
(۲) سیدنا حسین رضی اللہ عنہ